روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 4/اکتوبر 2011ء 5ذیقعد 1432 ہجری 4/اخاء 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 227

## امامت کا حقدار

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
لوگ تین ہوں تو ان میں سے ایک ان کی امامت کروائے اور ان میں سے سب سے زیادہ امامت کا حقدار ان میں سے سب سے زیادہ قرآن پڑھنے والا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب من احق بالامامة حديث نمبر:1077)

## بیوت الذکر کی اصل زینت ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں

## تعمیر بیت الذکر کا مقصد خدا کی عبادت اور دنیا کو امن صلح اور آشتی کا گہوارہ بنانا ہے

### ساری جڑ تقویٰ اور طہارت ہے، اس سے ایمان شروع اور اس کی آبپاشی ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30/ستمبر 2011ء بمقام بیت النصر اوسلو ناروے کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30/ستمبر 2011ء کو بیت النصر اوسلو ناروے میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ سے قبل بیت النصر کی نقاب کشائی اور اجتماعی دعا کے ساتھ اس کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ جس کے بعد حضور انور نے اسی بیت الذکر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ کے شروع میں حضور انور نے سورۃ التوبہ آیت 18 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج جماعت احمدیہ ناروے کو اپنی اس خوبصورت بیت الذکر کے افتتاح کی توفیق مل رہی ہے۔ فرمایا کہ اصل شکرگزاری ہماری یہاں نمازیں پڑھ کر اس بیت الذکر کو آباد کر کے ہوگی۔ فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ یہاں رہنے والا ہر احمدی اس بیت الذکر کا حق ادا کرنے والا ہوگا۔

حضور انور نے بیت الذکر کی تعمیر کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ماحول کو پرامن اور ایک دوسرے کیلئے محبت بھرے جذبات سے بھر کر اس دنیا کو جنت نظیر بنانا، ایک خدا کی عبادت کے ساتھ ساتھ دین حق کی خوبصورت تعلیم کا اپنی زندگیوں میں اظہار کر کے دنیا کو امن، صلح اور آشتی کا گہوارہ بنانا اس کا مقصد ہے۔ فرمایا کہ اعمال صالحہ کی طرف توجہ کرنے سے انسان حقیقی مومن بن سکتا ہے۔ مومن کی بڑی نشانی سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا ہے، اسی سے پھر خدا تعالیٰ کی خالص عبادت کی توفیق ملتی اور بیوتالذکر کی آبادی قائم رہتی ہے۔ پس بیوت الذکر آباد کرنے والوں کی پہلی نشانی یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے محبت کرتے اور اپنے ایمان وایقان میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ پھر مومن کی ایک نشانی **سمعنا و اطعنا** ہے۔ یہ سننا اور اطاعت کرنا ان تمام باتوں کیلئے ہے جن کے کرنے اور نہ کرنے کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ اپنی امانتوں کا حق ادا کرو، آپ کی امانتیں آپ کی ذمہ داریاں ہیں، جماعتی عہدے آپ کے پاس امانتیں ہیں جن کا حق ادا کرنا آپ پر فرض ہے۔ فرمایا کہ لجنہ کی عہدیدار ہیں تو انہیں قرآنی حکم پردہ کا خیال رکھنا ہوگا ورنہ وہ اپنی امانت کا حق ادا نہیں کر رہی ہوں گی۔ پھر امانتوں میں ووٹ کے حق کا صحیح استعمال، حضرت مسیح موعود سے کئے گئے عہد بیعت کا حق ادا کرنا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے نیک اعمال میں تکبر سے بچنے اور عاجزی اختیار کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا بیوت الذکر آباد کرنے والوں کی نشانی آخرت پر ایمان بھی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ پر ایمان کامل اور اس یقین پر انسان قائم ہوگا کہ آخرت کے سوال جواب سے بھی گزرنا پڑنا ہے تو پھر انسان خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے گا۔ جب مومنین کی جماعت نماز کیلئے جمع ہوتی ہے تو پھر جہاں خدا تعالیٰ کی وحدت کا اظہار ہورہا ہوتا ہے وہاں ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات اور جماعتی وابستگی اور وحدت کا بھی اظہار ہورہا ہوتا ہے۔ بیوت الذکر آباد کرنے والے زکوٰۃ دینے والے بھی ہوتے ہیں، مالی قربانی کرنے والے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے جماعت ناروے کی مالی قربانیوں کا ذکر کیا اور فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ یہ سب قربانیاں اس سوچ کے ساتھ کی ہوں گی کہ ہم نے بیت الذکر کو آباد کرنا ہے، اپنے ایمان میں کامل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے، اپنے اندر اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت پیدا کرتے ہوئے، حقوق العباد کی ادائیگی کی سوچ رکھتے ہوئے اعمال صالحہ بجالانے کے معیار حاصل کرتے ہوئے، اپنے بچوں اور نسلوں میں بھی بیت الذکر اور خدا کی محبت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے، حضرت مسیح موعود کے ہاتھ مضبوط کرتے ہوئے، آپ کے مشن کو آگے چلانے کیلئے بھرپور کوشش کرتے ہوئے اور دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دیتے ہوئے، اللہ کرے کہ ہر احمدی اپنے فرائض ادا کرنے والا ہو۔ حضور انور نے بیت النصر اوسلو ناروے کے بارے میں بعض کوائف پیش فرمائے اور فرمایا اس میں کل 2 ہزار 250 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جس قدر تم آپس میں محبت کرو گے اسی قدر اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔ اللہ کرے کہ ہم آپس کی محبت میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں۔ آمین
حضور انور نے آخر پر مکرم سفیر احمد بٹ صاحب ابن مکرم حمید احمد بٹ صاحب کراچی کی ملک کی خاطر جان کی قربانی پیش کرنے کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

## مکرم ماسٹر رانا دلاور حسین صاحب

### آف شیخوپورہ راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم ماسٹر رانا دلاور حسین صاحب آف ڈیرہ گولیانوالہ جماعت احمدیہ گُجر فاروق آباد ضلع شیخوپورہ کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ یکم اکتوبر 2011ء کو دوپہر ساڑھے 12 بجے وقوعہ کے وقت مرحوم مقامی سرکاری پرائمری سکول میں ڈیوٹی پر تھے کہ دو موٹر سائیکل مسلح افراد نے سکول کے اندر آ کر دوران تدریس فائرنگ کر دی ایک گولی گردن اور دوسری پیٹ میں لگی۔ شدید زخمی حالت میں ہسپتال لے جایا جا رہا تھا کہ راستہ میں ہی اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ مرحوم نومبائع تھے اور گزشتہ سال 29 ستمبر 2010ء کو بمع اہل وعیال بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے تھے۔ مرحوم کی عمر 42 سال تھی، آپ پی ٹی سی ٹیچر تھے۔ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ آپ بڑے بہادر اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔

مکرم رانا دلاور حسین صاحب 25 مئی 1969ء کو بمقام ڈیرہ گولیانوالہ شیخوپورہ میں پیدا ہوئے اور وہیں پرورش پائی۔ مرحوم کا تعلیمی معیار B.A تھا اور M.A کر رہے تھے۔ مرحوم کی دو شادیاں تھیں۔ پہلی شادی 1992ء میں مکرمہ صغراں بی بی صاحبہ سچا سودا شیخوپورہ سے ہوئی۔ ان سے آپ کے دو بیٹے مکرم جبران دلاور صاحب عمر 17 سال فرسٹ ائیر میں زیر تعلیم اور مکرم عبداللہ دلاور صاحب عمر 15 سال 9th کلاس میں زیر تعلیم ہیں۔ پہلی بیوی کی وفات کے بعد انہی کی دوسری ہمشیرہ مکرمہ عشرت صاحبہ کے ساتھ شادی ہوئی۔ جن سے مرحوم کی دو بیٹیاں عزیزہ دعا دلاور بعمر 5 سال اور عزیزہ اسریٰ دلاور بعمر 3 سال ہیں۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے

باقی صفحہ 12 پر

# خطبہ جمعہ

**عبادت ہی انسان کی پیدائش کا مقصد ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنے سے ہی اس کی دنیا و آخرت سنور سکتی ہے۔ یہ مقصد خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا**

**اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنے فرستادہ کو ہماری اصلاح کے لئے بھیج دیا ہے**

**سورۃ فاتحہ کی دعا روحانیت میں ترقی، عبادت کا شوق اور ذوق اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے اور ایمان میں ترقی کا باعث بنتی ہے۔**

**اپنی دعاؤں کا دائرہ وسیع کرو اور اپنی نیتوں میں وسعت پیدا کرو اور اپنے نیک ارادوں میں اپنے بھائیوں کے لئے بھی گنجائش پیدا کرو اور باہم محبت کرنے میں بھائیوں، بیٹوں اور باپوں کی طرح بن جاؤ۔**

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19 راگست 2011ء بمطابق 19 ظہور 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ مورڈن۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ''اصل اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے''۔ (ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 397 مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ نے ایک موقع پر فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے خیال کیا کہ صلوٰۃ اور نماز میں کیا فرق ہے؟ جو حدیث میں آیا ہے، صلوٰۃ ہی دعا ہے، نماز عبادت کا مغز ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 283 مطبوعہ ربوہ)

پھر فرماتے ہیں کہ ''یاد رکھو۔ یہ نماز ایسی چیز ہے کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی''۔ فرمایا: ''نماز تو وہ چیز ہے کہ انسان اس کے پڑھنے سے ہر ایک طرح کی بدعملی اور بے حیائی سے بچایا جاتا ہے''۔ فرمایا: ''اس طرح کی نماز پڑھنا انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی''۔ یعنی ایسی نماز جو بدعملی اور بے حیائی سے بچاتی ہے، بیشک اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے لیکن فرمایا کہ ''یہ اپنے اختیار میں نہیں ہوتی'' اور فرمایا کہ ''یہ طریق خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا''۔ (ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 403 مطبوعہ ربوہ)

ایسی نماز جو بدعملی اور بے حیائی سے بچائے، ایسی عبادت جو صحیح رستے پر ڈالنے والی ہو، بے حیائی سے بچانے والی ہو، وہ بغیر اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہیں مل سکتی۔

یہ تمام باتیں ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلانے کی طرف رہنمائی کرتی ہیں کہ ہماری عبادتیں اور دعائیں کیسی ہونی چاہئیں۔ دعائیں کرنے کے لئے ہمیں کیا طریق اختیار کرنا چاہئے؟ اُن عبادتوں اور دعاؤں کے ہماری حالتوں پر کیا نتائج مترتب اور ظاہر ہونے چاہئیں؟ یہ عبادتیں اور دعائیں اور نمازیں کس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور قبولیت کا درجہ پا سکتی ہیں۔ اگر یہ باتیں سمجھ آ جائیں اور انسان اس بات کا فہم و ادراک حاصل کر لے کہ عبادت ہی ہے جو انسان کی پیدائش کا مقصد ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنے سے ہی اُس کی دنیا و آخرت سنور سکتی ہے تو تمام دوسری باتوں اور چیزوں کو چھوڑ کر وہ اس اہم مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔ اور یہ سب کچھ، یہ مقصد پیدائش کا حصول خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ ہم صرف اپنی کوشش سے اپنی پیدائش کے مقصد کو نہیں پا سکتے۔

اللہ تعالیٰ جو اپنے بندوں پر بے انتہا مہربان ہے اُس نے قرآن کریم کی پہلی سورۃ میں ہی ہمیں یہ دعا سکھا دی اور پانچ فرض نمازوں اور سنتوں اور نوافل کی ہر رکعت میں اس دعا کا پڑھنا ضروری قرار دیا ہے کہ ایاك........... (الفاتحہ:5) کہ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ تیری عبادت کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم اس کا حق ادا نہیں کر سکتے جب تک تیری مدد شامل حال نہ ہو۔ پس ایک روح کے ساتھ، ایک دل کی گہرائی کے ساتھ نکلی ہوئی عاجزانہ پکار کے ساتھ جب ایک مومن اللہ تعالیٰ کے حضور فریاد کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اُس کو توفیق بھی عطا فرماتا ہے۔

پھر یہ بھی اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر احسان ہے کہ ہر سال رمضان کا مہینہ لا کر اللہ تعالیٰ اپنے قریب ہونے کا اعلان فرماتا ہے۔ یہ اعلان فرماتا ہے کہ میں نے شیطان کو بھی جکڑ دیا ہے۔ یہ اعلان فرماتا ہے کہ مَیں ہر اُس بندے کی مدد اور استعانت کے لئے تیار ہوں، بلکہ اُس کی مدد کرتا ہوں جو خالص ہو کر میری طرف آتا ہے، میرے پر کامل ایمان رکھتا ہے، میرے حکموں پر عمل کرتا ہے۔ آئندہ سے خالص ہو کر صرف اور صرف میری عبادت کرنے اور میرا خالص عبد بننے کا وعدہ کرتا ہے تو پھر مَیں اپنے ایسے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہوں، سنتا ہوں۔ پس اگر کہیں کمی ہے تو ہم بندوں میں کمی ہے۔ خدا تعالیٰ کے احسانوں اور اعانت میں کمی نہیں ہے۔ پھر اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فرستادے کو ہماری اصلاح کے لئے بھیج دیا ہے جو اُس عبدِ کامل صلی اللہ علیہ وسلم

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

کے غلام کے طور پر آیا ہے جس نے پھر ہمیں خدا تعالیٰ سے ملانے اور اُس کا عبد بننے، اُس کی عبادتوں میں طاق ہونے، اُس کی اعانت حاصل کرنے والا بننے کے طریق سکھلائے ہیں۔

پس اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے فرمودات اور ارشادات کی روشنی میں ہی اِیَّاکَ ......(الفاتحہ:5) کی کچھ وضاحت کروں گا۔ جس باریکی اور گہرائی سے حضرت مسیح موعود نے ہمیں اِیَّــاکَ ......(الفاتحہ:5) کا مطلب سمجھایا ہے، اگر ہم اس کو سمجھ کر اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے والے بن جائیں، (اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمادے) تو پھر ہم خدا تعالیٰ کی عبودیت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے بھی بن جائیں گے اور یہ تب ہی ہوسکتا ہے جب ہم اپنی عبادتوں کے بھی معیار حاصل کرنے کی کوشش کریں اور پھر عاجزی سے اُن معیاروں کو حاصل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اُس کی مدد چاہیں۔ جب یہ ہوگا تو تب ہی ہم اُن لوگوں میں سے کہلاسکیں گے جو عبدرحمٰن کہلاتے ہیں۔ ایمان میں اُس پختگی کو پیدا کرنے والے بن سکیں گے جس کا اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے۔ یا جس کی ایک مومن سے توقع کی جاسکتی ہے یا کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو جو عرفان عطا فرمایا اس خزانے میں سے جو آپ نے اپنے لٹریچر میں ہمیں مہیا فرمائے ہیں چند جواہر پیش کروں گا۔

آپ فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ نے جملہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ کو جملہ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن سے پہلے رکھا ہے اور اس میں بندے کے توفیق مانگنے سے بھی پہلے اس (ذات باری) کی (صفت) رحمانیت کے فیض کی طرف اشارہ ہے گویا کہ بندہ اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہے اور کہتا ہے اے میرے پروردگار! میں تیری ان نعمتوں پر تیرا شکر ادا کرتا ہوں جو تو نے میری دعا، میری درخواست، میرے عمل، میری کوشش اور جو (تیری) اس ربوبیت اور رحمانیت سے جو سوال کرنے والوں کے سوال پر سبقت رکھتی ہے۔ میری استعانت سے پیشتر تو نے مجھے عطا کر رکھی ہیں۔ پھر میں تجھ سے ہی (ہر قسم کی) قوت، راستی، خوشحالی اور کامیابی اور اُن مقاصد کے حاصل ہونے کے لئے التجا کرتا ہوں جو درخواست کرنے، مدد مانگنے اور دعا کرنے پر ہی عطا کی جاتی ہیں اور تو بہترین عطا کرنے والا ہے۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ120-119) (ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ189)

پس جب بندہ اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمانیت کی وجہ سے کئے ہیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنتا ہے تو یہ عبادت اور حقیقی عبد بننے کی طرف پہلا قدم ہے۔ جب اس مقام کا ادراک ایک بندہ حاصل کر لیتا ہے تو پھر عبادت میں آگے بڑھنے کی کوشش ہوتی ہے۔ پھر بندہ اپنے خدا سے کہتا ہے کہ یہ جو تُو نے عبد بننے کے معیار حاصل کرنے کے مختلف معیار رکھے ہیں، اُن کو بھی میں حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ تیری ہر قسم کی نعمتوں سے بھی میں حصہ لینا چاہتا ہوں۔ اپنی روحانی اور مادی ترقی کے مزید سامان چاہتا ہوں، لیکن یہ سب کچھ تیری مدد کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ پس میری مدد فرما اور پھر اللہ تعالیٰ کی مدد کے دروازے بھی کھلتے ہیں اور ترقی کی منزلیں بھی طے ہوتی ہیں۔ تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمانیت کی وجہ سے جو انعامات دیئے ہیں جب اُن کے شکر گزار بنو گے تو پھر عبادت کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی پھر اُس کی مدد کی طرف حاصل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ پس یہ ہے وہ بنیادی نقطہ اور روح جس کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں ......(الفاتحہ:5) کی دعا کرنی چاہئے۔ پھر آپ اس بات کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ اس دعا کی طرف کیوں اللہ تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے، فرماتے ہیں:

''اور ان آیات میں ان نعمتوں پر شکر کرنے کی ترغیب ہے جو تجھے دی جاتی ہیں اور جن چیزوں کی تجھے تمنا ہو ان کے لئے صبر کے ساتھ دعا کرنے اور کامل اور اعلیٰ چیزوں کی طرف شوق بڑھانے کی (ترغیب ہے) تا تم بھی مستقل شکر کرنے والوں اور صبر کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ۔ پھر ان (آیات) میں ترغیب دی گئی ہے بندے کے اپنی طرف ہمت اور قوت کی نسبت کی نفی کرنے کی اور (اس سے) آس لگا کر اور امید رکھ کر ہمیشہ سوال، دعا، عاجزی اور حمد کرتے ہوئے (اپنے آپ کو) اللہ سبحانہ کے سامنے ڈال دینے کی اور خوف اور امید کے ساتھ اس شیر خوار بچہ کی مانند جو دایہ کی گود میں ہو (اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا) محتاج سمجھنے کی (ترغیب) ہے اور تمام مخلوق سے اور زمین کی سب چیزوں سے موت (یعنی پوری لاتعلقی) کی۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ120) (ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ190-189)

پس فرمایا کہ اس میں شکر کرنے کی ترغیب دی ہے کہ انسان شکر گزار بندہ بنے۔ صبر، دعا کی ترغیب دی ہے تاکہ تم پھر اس صبر کی وجہ سے، اس مستقل مزاجی سے دعا کی وجہ سے مستقل شکر کرنے والوں اور صبر کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ جن کو پھر اللہ تعالیٰ انعامات سے نوازتا ہے۔

فرمایا کہ ''پھر ان (آیات) میں ترغیب دی گئی ہے بندے کی اپنی طرف ہمت اور قوت کی نسبت کی نفی کرنے کی، اور (اُس سے) آس لگا کر اور امید رکھ کر ہمیشہ سوال، دعا، عاجزی اور حمد کرتے ہوئے (اپنے آپ کو) اللہ سبحانہ کے سامنے ڈال دینے کی۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ 120) (ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 189)

یعنی اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھنا۔ انسان کے ذہن میں یہ ہونا چاہئے کہ سب طاقتوں کا مالک اور ربّ اللہ ہے۔ اس لئے اُس کے آگے اپنے آپ کو ڈال دو۔ اسی طرح تمام دنیاوی وسیلوں اور رشتوں سے اللہ تعالیٰ سے تعلق کے مقابلے میں لاتعلقی حاصل کر لو۔ جب یہ حالت ہوگی کہ نہ اپنے زورِ بازو پر بھروسہ ہوگا، نہ اپنے نفس اور طاقت پر بھروسہ ہوگا، نہ دنیا کے وسیلوں اور طاقتوں پر بھروسہ ہوگا تو تب ہی انسان سے ......(الفاتحہ:5) کی حقیقی دعا نکلے گی۔ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ انسان کو، ایک دعا کرنے والے کو اپنی کمزوری کا مکمل اعتراف ہو تو تبھی وہ ......(الفاتحہ:5) کا حق ادا کر سکتا ہے، فرماتے ہیں:

''اسی طرح ان (آیات) میں اس امر کا اقرار اور اعتراف کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے کہ ہم تو بہت کمزور ہیں۔ تیری دی ہوئی توفیق کے بغیر تیری عبادت نہیں کر سکتے اور تیری مدد کے بغیر ہم تیری رضا کی راہوں کی تلاش نہیں کر سکتے۔ ہم تیری مدد سے کام کرتے ہیں اور تیری مدد سے حرکت کرتے ہیں اور ہم تیری طرف جلن کے ساتھ ان عورتوں کی طرح جو اپنے بچوں کی موت کے غم میں گھل رہی ہوتی ہیں اور ان عاشقوں کی طرح جو محبت میں جل رہے ہوتے ہیں تیری طرف دوڑتے ہیں''۔ فرمایا'' پھر ان آیات میں کبر اور غرور کو چھوڑنے کی (پہلی جو بات تھی اس میں تو یہ فرمایا کہ تمہارے دل میں اللہ تعالیٰ کو حاصل کرنے کی ایک جلن اور درد اور تڑپ ہونی چاہئے اور اس کی مثال دی کہ اس طرح جلن جس طرح کوئی عورت اپنے بچے کی موت میں گھل رہی ہوتی ہے یا ایسے عاشق کی جلن جو اپنے محبوب کے عشق میں، محبت میں جل رہا ہوتا ہے۔)

پھر فرماتے ہیں کہ ''ان آیات میں کبر اور غرور کو چھوڑنے کی نیز معاملات کے پیچیدہ ہونے اور مشکلات کے گھیر لینے پر محض اللہ تعالیٰ کی (طرف سے ملنے والی) طاقت اور قوت پر بھروسہ کرنے کی اور منکسر المزاج لوگوں میں شامل ہونے کی (ترغیب ہے) گویا کہ (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے اے میرے بندو اپنے آپ کو مُردوں کی طرح سمجھو اور ہر وقت اللہ تعالیٰ سے قوت حاصل کرو۔ پس تم میں سے نہ کوئی جوان اپنی قوت پر اترائے اور نہ کوئی بوڑھا اپنی لاٹھی پر بھروسہ کرے اور نہ کوئی عقلمند اپنی عقل پر ناز کرے اور نہ کوئی فقیہہ اپنے علم کی صحت اور اپنی سمجھ اور اپنی دانائی کی عمدگی ہی پر اعتبار کرے اور نہ کوئی ملہم اپنے الہام یا اپنے کشف یا اپنی دعاؤں کے خلوص پر تکیہ کرے۔ کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جس کو چاہے دھتکار دیتا ہے اور جس کو چاہے اپنے خاص بندوں میں داخل کر لیتا ہے''۔ (پھر فرمایا کہ) ''اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ میں نفس امارہ کی شرانگیزی کی شدت کی طرف اشارہ ہے جو نیکیوں کی طرف راغب ہونے سے یوں بھاگتا ہے جیسے اَن سدھی اونٹنی سوار کو اپنے اوپر بیٹھنے نہیں دیتی اور بھاگتی ہے۔ یا وہ ایک اژدہا کی طرح ہے جس کا شر بہت بڑھ گیا ہے اور اس نے ڈسے ہوئے کو بوسیدہ ہڈی کی طرح بنا دیا ہے اور تو دیکھ رہا ہے کہ وہ زہر پھونک رہا ہے یا وہ شیر (کی طرح) ہے کہ اگر حملہ کرے تو پیچھے نہیں ہٹتا۔ کوئی طاقت، قوت، کمائی، اندوختہ (کارآمد) نہیں سوائے اس خدا تعالیٰ کی مدد کے جو شیطانوں کو ہلاک کرتا ہے''۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ120) (ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ191-190)

یہ ترجمہ آپ کی کتاب کرامات الصادقین کا ہے۔

پس جب دعا کرتے ہوئے یہ سوچ بھی ایک انسان رکھتا ہے یا رکھے کہ نفس امارہ مجھے برائیوں میں مبتلا کرنے کی طرف لے جا رہا ہے اور مَیں نے اس سے بچنا ہے تو، یہ سوچ ہونی چاہئے

کہ مَیں اپنی کوشش اور طاقت سے نہیں بچ سکتا، اس وقت صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے جو شیطان کے حملوں سے بچا سکتا ہے اور نیکیوں کی توفیق دے سکتا ہے۔ پس بندہ عاجز ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو اور دعا کرے کہ اے اللہ! آج مجھے شیطان سے بچانے والا صرف تو ہی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کے پیارے لوگ جو اس عاجزی سے اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں اور مانگتے چلے جاتے ہیں اور وہ اللہ کی مدد کے بغیر نہیں رہ سکتے تو ایک عام انسان کو کس قدر خدا تعالیٰ سے مانگنا چاہئے؟ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف کی مثال دی ہے جب انہوں نے نفس امارہ سے بچنے کی دعا مانگی تھی کہ............(یوسف:54)۔ یعنی اور مَیں اپنے نفس کو غلطیوں سے بری قرار نہیں دیتا۔ کیونکہ انسانی نفس سوائے اُس کے جس پر اللہ رحم کرے بری باتوں کا حکم دینے پر بڑا دلیر ہے۔ میرا رب بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ پس یہ دعا اور سوچ ہے جو پھر............(الفاتحہ:5) کی دعا سے فیضیاب کرتی ہے۔ جب انسان دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بھی یہ دعا مانگنے والے ہیں تو ہمیں کس قدر دعائیں مانگنی چاہئیں۔ تبھی پھر ایک انسان صحیح عبد بن سکتا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

"اور نَعْبُدُ کو نَسْتَعِیْن سے پہلے رکھنے میں اور بھی کئی نکات ہیں جنہیں ہم ان لوگوں کے لئے یہاں لکھتے ہیں جو سارنگیوں کی رُوں رُوں پر نہیں بلکہ قرآنی آیات مثانی (سورۃ فاتحہ) سے شغف رکھتے ہیں اور مشتاقوں کی طرح ان کی طرف لپکتے ہیں اور وہ (نکات) یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ایک ایسی دعا سکھاتا ہے جس میں اُن کی خوش بختی ہے اور کہتا ہے اے میرے بندو! مجھ سے عاجزی اور عبودیت کے ساتھ سوال کرو اور کہو اے ہمارے رب! اِیَّاکَ نَعْبُدُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) لیکن بڑی ریاضت، تکلیف، شرمساری، پریشان خیالی اور شیطانی وسوسہ اندازی اور خشک افکار اور تباہ کن اوہام اور تاریک خیالات کے ساتھ ہم سیلاب کے گدلے پانی کی مانند ہیں۔ یا رات کو لکڑیاں اکٹھا کرنے والے کی طرح ہیں اور ہم صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں ہمیں یقین حاصل نہیں"۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ 121-120)(ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ191)

اب یہ اِیَّاکَ نَعْبُد ہے لیکن ان ساری باتوں پر یقین نہیں ہے، ایک پریشان حالی ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ نے ہماری خوش بختی کا خیال رکھتے ہوئے ایسی دعا سکھائی ہے جس میں عبودیت کا حق ادا کرتے ہوئے دعا کرنے کی طرف ترغیب بھی ہے اور قبولیت کا وعدہ بھی تو کسی قدر اس پر کر کے اس دعا کو کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آگے پھر اِیَّاکَ نَعْبُدُ کے بعد اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کہا گیا۔ جب شرمساری کی ایسی حالت پیدا ہوتی ہے اور انسان اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتا تو پھر اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کی دعا کرتا ہے، تب پھر اللہ تعالیٰ پھر مدد کے لئے آتا ہے۔ پھر فرمایا:

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (اور پھر) وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کہو"۔ (یعنی جب یہ حالت پیدا ہو جائے گی پھر وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن) یعنی ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں ذوق، شوق، حضورِ قلب، بھرپور ایمان (ملنے) کے لئے، روحانی طور پر (تیرے احکام پر) لبیک کہنے (کے لئے) سرور اور نور (کے لئے) اور معارف کے زیورات اور مسرت کے لباسوں کے ساتھ دل کو آراستہ کرنے کے لئے (تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں) تا ہم تیرے فضل کے ساتھ یقین کے میدانوں میں سبقت لے جانے والے بن جائیں اور اپنے مقاصد کی انتہا کو پہنچ جائیں اور حقائق کے دریاؤں پر وارد ہو جائیں۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ121)(ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ192-191)

پس یہ دعا روحانیت میں ترقی، عبادت کا شوق اور ذوق اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے اور ایمان میں ترقی کا باعث بنتی ہے۔

اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ............(الفاتحہ:5) میں عبودیت کی معراج کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"پھر اللہ تعالیٰ کے الفاظ اِیَّاکَ نَعْبُد میں ایک اور اشارہ ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ اس (آیت) میں اپنے بندوں کو اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ وہ اس کی اطاعت میں انتہائی ہمت اور کوشش خرچ کریں اور اطاعت گزاروں کی طرح ہر وقت لبیک لبیک کہتے ہوئے (اس کے حضور) کھڑے رہیں گویا کہ یہ بندے یہ کہہ رہے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہم مجاہدات کرنے تیرے احکام کے بجالانے اور تیری خوشنودی چاہنے میں کوئی کوتاہی نہیں کر رہے لیکن تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں اور عُجب اور ریاء میں مبتلا ہونے سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور ہم تجھ سے ایسی توفیق طلب کرتے ہیں جو ہدایت اور تیری خوشنودی کی طرف لے جانے والی ہو اور ہم تیری اطاعت اور تیری عبادت پر ثابت قدم ہیں پس تو ہمیں اپنے اطاعت گزار بندوں میں لکھ لے"۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ121)(ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ192)

پس جب یہ سوچ اور دعا ہو گی کہ اطاعت اور عبادت پر ثابت قدم ہیں اور رہنا ہے تو پھر احکامات کی بجا آوری اور عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کی کوشش بھی ہو گی۔ ایک نماز کے بعد اگلی نماز کی ادائیگی کی فکر بھی ہو گی، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے ایک مومن ایک نماز کے بعد اگلی نماز کی فکر کرتا ہے اور ایک جمعہ کے بعد اگلے جمعہ کی فکر کرتا ہے، ایک رمضان کے بعد اگلے رمضان کی فکر کرتا ہے تا کہ عبادتوں کا حق ادا کر سکے۔

(صحیح مسلم کتاب الطهارة باب الصلوات الخمس والجمعة الى الجمعة......حدیث نمبر552)

پھر اعلیٰ اخلاق کے حصول کی کوشش بھی ہو گی اور یہی عبودیت کی معراج حاصل کرنے کی کوشش ہے۔

اور پھر اس بات کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ یہ دعا اپنی نسلوں، اور اپنے خاندان اور اپنی جماعت کے لئے بھی ہے تا کہ سب کے سب دھارے ایک ہی طرف بہہ رہے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والے بھی ہوں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اور یہاں ایک اور اشارہ بھی ہے اور وہ یہ کہ بندہ کہتا ہے کہ اے میرے ربّ! ہم نے تجھے معبودیت کے ساتھ مخصوص کر رکھا ہے اور تیرے سوا جو کچھ بھی ہے اس پر تجھے ترجیح دی ہے پس ہم تیری ذات کے سوا اور کسی چیز کی عبادت نہیں کرتے اور ہم تجھے واحد و یگانہ ماننے والوں میں سے ہیں۔ اس آیت میں خدائے عزوجل نے متکلم مع الغیر کا صیغہ اس امر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اختیار فرمایا ہے (''ہم'' کہہ کے دوسرے کو بھی جو اپنے ساتھ شامل کیا ہے تو وہ اس لئے شامل فرمایا ہے) کہ یہ دعا تمام بھائیوں کے لئے ہے نہ صرف دعا کرنے والے کی اپنی ذات کے لئے اور اس میں (اللہ تعالیٰ نے) (-) کو باہمی مصالحت، اتحاد اور دوستی کی ترغیب دی ہے اور یہ کہ دعا کرنے والا اپنے آپ کو اپنے بھائی کی خیر خواہی کے لئے اسی طرح مشقت میں ڈالے جیسا کہ وہ اپنی ذات کی خیر خواہی کے لئے اپنے آپ کو مشقت میں ڈالتا ہے۔ (اب............(الفاتحہ:5) کی دعا جب انسان پڑھ رہا ہو تو دوسرے کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو گی، یہ احساس ہو گا کہ اگر میں نے اللہ تعالیٰ کی بندگی کا حق ادا کرنا ہے اور مَیں اپنے لئے، اپنے حقوق کے لئے، یا اپنی روحانی ترقی کے لئے یہ دعا مانگ رہا ہوں تو ساتھ ہی مَیں اپنے بھائی کے لئے بھی وہی سوچ رکھوں۔ تو جب یہ سوچ ہو گی تو ایک حسین معاشرہ پیدا ہو گا۔ فرماتے ہیں کہ یہ سوچ ہو کہ اپنے بھائی کی خیر خواہی کے لئے اسی طرح مشقت میں ڈالے جیسا کہ وہ اپنی ذات کی خیر خواہی کے لئے اپنے آپ کو مشقت میں ڈالتا ہے۔ پس جب............(الفاتحہ:5) کی صحیح سوچ ہو تو پھر کسی کے حقوق غصب کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ فرمایا"اور اس کی (یعنی اپنے بھائی کی) ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ایسا ہی اہتمام کرے اور بے چین ہو جیسے اپنے لئے بے چین اور مضطرب ہوتا ہے اور وہ اپنے اور اپنے بھائی کے درمیان کوئی فرق نہ رکھے اور پورے دل سے اس کا خیر خواہ بن جائے۔ گویا اللہ تعالیٰ تاکیدی حکم دیتا ہے اور فرماتا ہے اے میرے بندو! بھائیوں اور محبوں کے (ایک دوسرے کو) تحائف دینے کی طرح دعا کا تحفہ دیا کرو"۔............(الفاتحہ:5) میں جب جمع کیا گیا ہے کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے مدد مانگتے ہیں تو یہ دعا کا تحفہ ہے اپنے بھائیوں

کے لئے۔فرمایا'' دعا کا تحفہ دیا کرو (اور اُنہیں شامل کرنے کے لئے) اپنی دعاؤں کا دائرہ وسیع کرو اور اپنی نیتوں میں وسعت پیدا کرو۔اپنے نیک ارادوں میں (اپنے بھائیوں کے لئے بھی) گنجائش پیدا کرو اور باہم محبت کرنے میں بھائیوں، باپوں اور بیٹوں کی طرح بن جاؤ۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ122-121) (ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ193-192)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ اس دعا میں تدبیر اور دعا کو جمع کر دیا ہے کیونکہ مومن تدبیر اور دعا دونوں سے کام لیتے ہیں۔ کیونکہ بغیر تدبیر کے دعا کوئی چیز نہیں اور بغیر دعا کے تدبیر کوئی چیز نہیں۔ فرمایا'' تدبیر اور دعا دونوں (کو) باہم ملا دینا (-) ہے، اسی واسطے میں نے کہا ہے کہ گناہ اور غفلت سے بچنے کے لئے اس قدر تدبیر کرے جو تدبیر کا حق ہے اور اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔ اسی واسطے قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ میں ان دونوں باتوں کو مدنظر رکھ کر فرمایا ہے............ (الفاتحہ:5)۔اِيَّاكَ نَعْبُدُ اسی اصل تدبیر کو بتاتا ہے اور مقدم اسی کو کیا ہے کہ پہلے انسان رعایت اسباب اور تدبیر کا حق ادا کرے مگر اس کے ساتھ ہی دعا کے پہلو کو چھوڑ نہ دے بلکہ تدبیر کے ساتھ ہی اس کو مدنظر رکھے۔مومن جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ کہتا ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں تو معاً اس کے دل میں گزرتا ہے کہ میں کیا چیز ہوں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں جب تک اُس کا فضل اور کرم نہ ہو۔اس لئے وہ معاً کہتا ہے اِيَّاكَ نَسْتَعِيْن ۔مدد بھی تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔ یہ ایک نازک مسئلہ ہے جس کو بجز (-) کے اور کسی مذہب نے نہیں سمجھا''۔

(ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ نمبر 521 مطبوعہ ربوہ) (الحکم 10/فروری 1904ء صفحہ 2)

فرمایا کہ'' مومن...... تدبیر اور دعا دونوں سے کام لیتا ہے، پوری تدبیر کرتا ہے اور پھر معاملہ خدا پر چھوڑ کر دعا کرتا ہے اور یہی تعلیم قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ میں دی گئی ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے ........... (الفاتحہ:5) (الحکم 10/مارچ 1904ء صفحہ 7)۔ جو شخص اپنے قویٰ سے کام نہیں لیتا ہے وہ نہ صرف اپنے قویٰ کو ضائع کرتا اور اُن کی بے حرمتی کرتا ہے بلکہ وہ گناہ کرتا ہے''۔

(ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ نمبر570-569 مطبوعہ ربوہ)

پوری تدبیر اگر نہیں کرتا اور صرف اس بات پر ہی راضی ہو کہ میں دعا کر رہا ہوں اور دعا سے مسئلے حل ہو جائیں گے تو فرمایا کہ یہ بھی گناہ ہے۔فرمایا کہ'' انسان میں نیکی کا خیال ضرور ہے۔ پس اسی خیال کے واسطے اس کو امداد الٰہی کی بہت ضرورت ہے۔اسی لئے پنجوقتہ نماز میں سورۃ فاتحہ کے پڑھنے کا حکم دیا۔اُس میں اِيَّاكَ نَعْبُدُ فرمایا اور پھر اِيَّاكَ نَسْتَعِيْن یعنی عبادت بھی تیری ہی کرتے ہیں اور مدد بھی تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔اس میں دو باتوں کی طرف اشارہ فرمایا ہے یعنی ہر نیک کام میں قویٰ، تدابیر، جدوجہد سے کام لیں۔ یہ اشارہ ہے نَعْبُدُ کی طرف۔ کیونکہ جو شخص نری دعا کرتا اور جدوجہد نہیں کرتا وہ بہریاب نہیں ہوتا۔جیسے کسان بیج بو کر اگر جدوجہد نہ کرے تو پھل کا امیدوار کیسے بن سکتا ہے اور یہ سنت اللہ ہے۔اگر بیج بو کر صرف دعا کرتے ہیں تو ضرور محروم رہیں گے''۔

(ملفوظات جلد نمبر4 صفحہ نمبر174 مطبوعہ ربوہ) (الحکم نمبر17۔ 10/مارچ 1904ء صفحہ 6)

اب زمیندار جانتے ہیں کہ بیج بونے کے بعد کھاد دینی بھی ضروری ہے پانی دینا بھی ضروری ہے۔ جڑی بوٹیاں بھی نکالنا ضروری ہے۔جنگلی جانوروں سے حفاظت بھی ضروری ہے۔ پس یہ قانون قدرت ہر جگہ پر لاگو ہے اور یہاں بھی ہے۔آپ نے فرمایا کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ اس کو جس خوبصورتی سے (-) نے بیان فرمایا ہے کسی اور مذہب نے بیان نہیں فرمایا۔ پھر آپ اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ اس دعا کو مستقل مزاجی سے کرتے رہنا چاہئے کیونکہ دعا کی قبولیت کی بھی ایک گھڑی ہے پتہ نہیں کب دعا قبول ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کو کب کوئی ادا پسند آ جائے۔آپ فرماتے ہیں کہ........... (الفاتحہ:5) یعنی جو لوگ اپنے رب کے آگے انکسار سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ شاید کوئی عاجزی منظور ہو جائے تو اللہ خود ان کا مددگار ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ نمبر374 مطبوعہ ربوہ)

پس بندے کا کام عاجزی اور انکسار سے دعا کرتے چلے جانا ہے، اُس سے مدد مانگتے چلے جانا۔ ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں کہ استعانت کے متعلق یہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ اصل استمداد کا حق اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے اور اسی پر قرآن کریم نے زور دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا.................''

(ملفوظات جلد نمبر1 صفحہ نمبر340 مطبوعہ ربوہ) (الحکم 24/جولائی 1902ء صفحہ 5)

پس یہ نکتہ ہے جس کو سمجھنا بہت ضروری ہے کہ مستقل مزاجی اور تکرار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد اُس کے حضور کھڑے ہو کر مانگی جائے، اُس سے مستقل مانگتے چلے جائیں۔

ایک واقعہ ہے، حضرت مسیح موعود کے ایک (-) تھے (نام مجھے یاد نہیں رہا) لیکن بہرحال لکھنے والے لکھتے ہیں کہ مَیں دیکھ رہا تھا کہ بیس پچیس منٹ سے وہ نماز میں کھڑے ہیں، (-) اقصیٰ قادیان میں نفل پڑھ رہے تھے، نیت باندھی ہوئی ہے، ہاتھ باندھے ہوئے ہیں۔تو مجھے شوق پیدا ہوا کہ قریب جا کر دیکھوں کیونکہ ہلکی سی آواز بھی اُن کی آ رہی تھی۔ جب میں قریب گیا تو کہتے ہیں پندرہ منٹ وہاں ساتھ بیٹھا رہا ہوں اور ہلکی آواز میں وہ صرف ..........ہی پڑھتے چلے گئے۔تو یہ عرفان تھا جو ان لوگوں کو حاصل ہوا جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت پائی۔

پس یہ فہم اور ادراک ہے اور یہ عرفان ہے جو ہر مومن کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اسی سے عبودیت کا حق ادا ہوتا ہے۔ پھر آپ یہ بیان فرماتے ہوئے کہ عبودیت کا حق کس طرح ادا ہو سکتا ہے۔فرماتے ہیں کہ واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ کا کلام اِيَّاك ...............اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ تمام کی تمام سعادت خدائے ربّ العالمین کی صفات کی پیروی کرنے میں ہے (تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 197) (یا اُس کو اپنانے میں ہے)۔

پس جب بندہ تکرار سے یہ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی صفات کا ادراک کرتے ہوئے اپنے آپ کو اُس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی بھی ضرورت ہے ورنہ تو یہ دہرانا ہے اور طوطے کی طرح رَٹے ہوئے الفاظ کو بولنا ہی ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بھی اس کا عرفان حاصل کیا۔ پھر حضرت مسیح موعود کی صحبت میں جو رہے انہوں نے عرفان حاصل کیا، اللہ کے فضل سے جماعت میں اب بھی ہیں جو اس چیز کو سمجھتے ہیں اور اس طرح دعا کرتے ہیں۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

'' پھر چونکہ ان درجات کے حصول میں بڑی روک ریاکاری ہے۔(درجات کے حصول میں بڑی روک جو ہے ریاکاری ہے) جو نیکیوں کو کھا جاتی ہے اور تکبر ہے جو بدترین بدی ہے اور گمراہی ہے جو سعادت کی راہوں سے دور لے جاتی ہے۔اس لئے اللہ تعالیٰ نے (اپنے) کمزور بندوں پر رحم فرماتے ہوئے جو خطاکاریوں پر آمادہ ہو سکتے ہیں اور اپنی راہ میں قدم مارنے والوں پر ترس کھا کر ان مہلک بیماریوں کی دوا کی طرف اشارہ فرمایا۔ پس اُس نے حکم دیا کہ لوگ اِيَّاكَ نَعْبُدُ کہا کریں تا وہ ریا کی بیماری سے نجات پائیں اور اِيَّاكَ نَسْتَعِيْن کہنے کا حکم دیا تا وہ کبر اور غرور سے بچ جائیں۔ پھر اس نے اِهْدِنَا کہنے کا حکم دیا تا وہ گمراہیوں اور خواہشات نفسانی سے چھٹکارا پائیں۔ پس اس کا قول اِيَّاكَ نَعْبُدُ خلوص اور عبودیت تامہ کے حصول کی ترغیب ہے اور اس کا کلام اِيَّاكَ نَسْتَعِيْن قوت، ثابت قدمی، استقامت کے طلب کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔اور اس کا کلام اِهْدِنَا الصِّرَاط اشارہ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم اور ہدایت طلب کی جائے جو وہ از راہِ مہربانی بطور اکرام انسان کو عطا کرتا ہے۔ پس ان آیات کا ماحصل یہ ہے کہ خدا کا راہ سلوک اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی وہ نجات کا وسیلہ بن سکتا ہے جب تک انتہائی اخلاص، انتہائی کوشش اور ہدایات کے سمجھنے کی پوری اہلیت حاصل نہ ہو جائے بلکہ جب تک کسی خادم میں یہ صفات نہ پائی جائیں وہ درحقیقت خدمات کے قابل نہیں ہوتا''۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد نمبر7 صفحہ146) (ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ199-198)

پس یہ مقام ہے عبد بننے کا جو ایک مومن کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود مقبول دعاؤں یا مقبول عبادت کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

'' واضح ہو کہ اس عبادت کی حقیقت جسے اللہ تعالیٰ اپنے کرم و احسان سے قبول فرماتا ہے (وہ درحقیقت چند امور پر مشتمل ہے) یعنی اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کی بلند و بالا شان کو دیکھ کر مکمل فروتنی اختیار کرنا نیز اس کی مہربانیاں اور قسم قسم کے احسان دیکھ کر اس کی حمد و ثنا کرنا اس کی ذات سے محبت رکھتے ہوئے اور اس کی خوبیوں، جمال اور نور کا تصور کرتے ہوئے اسے ہر چیز پر

ترجیح دینا اوراس کی جنت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے دل کو شیطانوں کے وسوسوں سے پاک کرنا ہے‘‘۔

(اعجاز المسیح روحانی خزائن جلد نمبر 18 صفحہ 165)(ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 201)

جب اس طرح کی عبادت ہو تو پھر فرمایا کہ تب ہی ............... (الفاتحہ:5) کا حقیقی تصور اُبھرے گا اور انسان ان بندوں میں شامل ہوگا جو عبدالرحمان کہلانے والے ہیں۔

عبادت سے مراد کیا ہے؟ اس بارے میں مزید فرمایا کہ:

’’خداوند کریم نے پہلی سورۃ فاتحہ میں یہ تعلیم دی ہے ............... (الفاتحہ:5) اس جگہ عبادت سے مراد پرستش اور معرفت دونوں ہیں۔ (یعنی ظاہری عبادت بھی اور اُس کا عرفان حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔) اور دونوں میں بندے کا عجز ظاہر کیا گیا ہے‘‘۔ (الحکم 30 جون 1899 جلد نمبر 3 شمارہ نمبر 23 صفحہ نمبر 3 کالم نمبر 2)

یہ دونوں چیزیں جو ہیں، عجز ظاہر کیا گیا کہ یہ پیدا کرو تو عجز پیدا ہوگا یا عجز ہوگا تو یہ چیزیں پیدا ہوں گی۔ پس جب ہم ............... (الفاتحہ:5) کہیں تو یہ ظاہری عمل بھی ہو اور اس کی معرفت بھی حاصل ہونی ضروری ہے کہ کیوں ہم یہ دعا پڑھ رہے ہیں اور یہ معرفت اُس وقت حاصل ہوگی جیسا کہ مَیں نے کہا اور جو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جب مکمل عجز ہوگا۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

’’انسان خدا کی پرستش کا دعویٰ کرتا ہے مگر کیا پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام سے ہوسکتی ہے یا بہت مرتبہ تسبیح کے دانے پھیرنے والے پرستارِ الٰہی کہلا سکتے ہیں؟ بلکہ پرستش اُس سے ہوسکتی ہے جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اُٹھ جائے اوّل خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو اور پھر خدا کے حُسن و احسان پر (اللہ تعالیٰ نے کتنے احسانات ہم پر کئے ہیں) پوری اطلاع ہو۔ (ہر نعمت جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے پتا تو ہے کہ مجھے مل رہی ہے، لیکن یہ پتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملی ہے۔ اُس کے حسن و احسان پر پوری اطلاع ہو) اور پھر اُس سے محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزشِ محبت ہر وقت سینے میں موجود ہو اور یہ حالت ہر ایک دم چہرہ پر ظاہر ہو اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دُنیا اُسکی ہستی کے آگے مُردہ متصور ہو اور ہر ایک خوف اُسی کی ذات سے وابستہ ہو اور اُسی کی درد میں لذّت ہو اور اُسی کی خلوت میں راحت ہو اور اُسکے بغیر دل کو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔ اگر ایسی حالت ہو جائے تو اس کا نام پرستش ہے۔ مگر یہ حالت بجُز خدا تعالیٰ کی خاص مدد کے کیونکر پیدا ہو۔ اِسی لئے خدا تعالیٰ نے یہ دُعا سکھلائی ہے اِیَّاكَ ............... (الفاتحہ:5)۔ یعنی ہم تیری پرستش تو کرتے ہیں مگر کہاں حق پرستش ادا کر سکتے ہیں جب تک تیری طرف سے خاص مدد نہ ہو۔ خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دیکر اس کی پرستش کرنا یہی ولایت ہے جس سے آگے کوئی درجہ نہیں۔ مگر یہ درجہ بغیر اس کی مدد کے حاصل نہیں ہوسکتا۔ اُسکے حاصل ہونے کی یہ نشانی ہے کہ خدا کی عظمت دِل میں بیٹھ جائے۔ خدا کی محبت دِل میں بیٹھ جائے اور دِل اُسی پر توکّل کرے اور اُسی کو پسند کرے اور ہر ایک چیز پر اُسی کو اختیار کرے اور اپنی زندگی کا مقصد اُسی کی یاد کو سمجھے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 54) (بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 195-196)

پھر عبادت کے اصول کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

’’عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اسی کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا سے بہت مانگے اور بہت توبہ واستغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تا کہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا سے پکا تعلق پیدا ہو جاوے اور اُسی کی محبت میں محو ہو جاوے۔ اور یہی ساری نماز کا خلاصہ ہے اور یہ سارا سورۃ فاتحہ میں ہی آجاتا ہے دیکھو ایاک نعبد و ایاک نستعین میں اپنی کمزوریوں کا اظہار کیا گیا ہے اور امداد کے لئے خدا تعالیٰ سے ہی درخواست کی گئی ہے اور خدا تعالیٰ سے ہی مدد اور نصرت طلب کی گئی ہے اور پھر اسکے بعد نبیوں اور رسولوں کی راہ پر چلنے کی دعا مانگی گئی ہے اور ان انعامات کو حاصل کرنے کے لئے درخواست کی گئی ہے جو نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ سے اس دنیا پر ظاہر ہوئے ہیں اور جو انہیں کی اتباع اور انہیں کے طریق پر چلنے سے حاصل ہوسکتے ہیں۔ اور پھر خدا تعالیٰ سے دعا مانگی گئی ہے کہ ان لوگوں کی راہوں سے بچا جنہوں نے تیرے رسولوں اور نبیوں کا انکار کیا اور شوخی اور شرارت سے کام لیا اور اسی جہان میں ہی ان پر غضب نازل ہوا۔ یا جنہوں نے دنیا کو ہی اپنا اصل مقصود سمجھ لیا اور راہِ راست کو چھوڑ دیا‘‘۔

(الحکم 24 اکتوبر 1907 جلد نمبر 11 شمارہ نمبر 38 صفحہ نمبر 11 کالم نمبر 1)

گناہ سے نفرت ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ کس طرح حاصل ہوسکتی ہے۔ اس بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ:

’’اس سے بڑھ کر کوئی نعمت انسان کے لئے نہیں ہے کہ اُسے گناہ سے نفرت ہو اور خدا تعالیٰ خود اُسے معاصی سے بچالیوے مگر یہ بات نری تدبیر یا نری دعا سے حاصل نہیں ہوسکتی بلکہ دونوں سے مل کر حاصل ہوگی۔ جیسے کہ خدا تعالیٰ نے تعلیم دی ہے ............... (الفاتحہ:5) جس کے یہ معنے ہیں کہ جو کچھ قویٰ خدا تعالیٰ نے انسان کو عطا کئے ہیں اُن سے پورا کام لے کر پھر وہ انجام کو خدا کے سپرد کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ جہاں تک تو نے مجھے توفیق عطا کی تھی اُس حد تک تو مَیں نے اس سے کام لے لیا۔ یہ اِیَّاكَ نَعْبُد کے معنے ہیں اور پھر اِیَّا كَ نَسْتَعِیْن کہہ کر خدا سے مدد چاہتا ہے کہ باقی مرحلوں کے لئے میں تجھ سے استمداد طلب کرتا ہوں۔ وہ بہت نادان ہے جو کہ خدا کے عطا کئے ہوئے قویٰ سے تو کام نہیں لیتا اور صرف دعا سے مدد چاہتا ہے ایسا شخص کامیابی کا منہ کس طرح دیکھے گا؟

(البدر یکم مارچ 1904 (جلد نمبر 3 شمارہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3 کالم نمبر 1-2)

فرمایا جو شخص دعا اور کوشش سے مانگتا ہے وہی متقی ہے۔ (ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 487 مطبوعہ ربوہ) اُسی کی دعائیں پھر قبول ہوتی ہیں۔ اگر وہ کوشش کے ساتھ دعا نہیں کرتا جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوچکا ہے تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں۔

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ ’’اگر وہ کوششوں کے ساتھ دعا بھی کرتا ہے اور پھر اُسے کوئی لغزش ہوتی ہے تو خدا اُسے بچاتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 487 مطبوعہ ربوہ)(البدر 24/دسمبر 1903ء صفحہ 384)

جب کوشش بھی ہو اور دعا بھی ہو تو پھر اگر کسی کمزوری کی وجہ سے لغزش ہوتی ہے، کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے یا ہونے لگتا ہے تو فرمایا کہ پھر اللہ تعالیٰ اُسے بچالیتا ہے۔ پس جب اپنی طرف سے پوری کوشش ہو اور اس کے ساتھ دعا ہو تو خدا تعالیٰ گناہوں سے نفرت بھی پیدا کرتا ہے اور اُن کے بدنتائج سے بھی بچالیتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کی صفات اَلْحَیّ اور اَلْقَیُّوْم کا تعلق ............... (الفاتحہ:5) سے جوڑتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

’’جاننا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے قرآن شریف نے دو نام پیش کئے ہیں الحیّ اور القیوم۔ الحیّ کے معنے ہیں خدا زندہ اور دوسروں کو زندگی عطا کرنے والا۔ اَلْقَیُّوم خود قائم ہے اور دوسروں کے قیام کا اصلی باعث۔ ہر ایک چیز کا ظاہری باطنی قیام اور زندگی انہیں دونوں صفات کے طفیل سے ہے۔ پس حَیّ کا لفظ چاہتا ہے کہ اس کی عبادت کی جائے جیسا کہ اس کا مظہر سورۃ فاتحہ میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ ہے اور اَلْقَیُّوم چاہتا ہے کہ اس سے سہارا طلب کیا جاوے۔ اس کو اِیَّا كَ نَسْتَعِیْن کے لفظ سے ادا کیا گیا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 2 صفحہ 160 مطبوعہ ربوہ)(الحکم۔ 17/مارچ 1902ء صفحہ 5)

پس چاہے دنیاوی معاملات اور ترقیات ہیں یا روحانی معاملات اور ترقیات ہیں اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بن کر ہی انسان ان سے فیضیاب ہوسکتا ہے۔ دنیا و آخرت کی نعمتوں کا وارث بن سکتا ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا ہے کہ رحمانیت پر شکر گزاری عبادت کی طرف راغب کرتی ہے اور رحیمیت کی طالب ہوتی ہے اور طلب ہی یہ ہے وہ استعانت ہے، مدد ہے۔ اور جیسا کہ مضمون سے ظاہر ہے، یہ دنیاوی معاملات پر بھی حاوی ہے اور روحانی معاملات پر بھی حاوی ہے۔ جیسا کہ مَیں نے شروع میں بیان کیا تھا کہ نماز جو عبادت کا مغز ہے اُس کی اہمیت کے بارے میں وضاحت فرماتے ہوئے ایک اور جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’اور سب سے افضل عبادت یہ ہے کہ انسان التزام کے ساتھ پانچوں نمازیں اُن کے اول وقت پر ادا کرنے اور فرض اور سنتوں کی ادائیگی پر مداومت رکھتا ہو اور حضورِ قلب، ذوق، شوق

نوٹ ۔ اس کاپی کے علاوہ اس صفحہ کی فائنل غلطیاں صفحہ 7 مورخہ 4۔اکتوبر کی کاپی پر لگوائیں

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 107569 میں
### Manzoor Ahmad

ولد Fazal Ahmad قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 2 عدد واقع ساہیوال روڈ مالیت -/1800,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Manzoor Ahmad گواہ شد نمبر 1 Amjad Parvez گواہ شد نمبر 2 Muhammad Imran Nazeer

### مسل نمبر 107570 میں
### Shazia Parveen

زوجہ Muohammad Sajid قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 6 تولہ مالیت -/Euro2000 (2) حق مہر مالیت -/Euro2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Shazia Parveen گواہ شد نمبر 1 Mohammad Sajid گواہ شد نمبر 2 Amjad Parvez

### مسل نمبر 107571 میں
### Rana Muhammad Arshad

ولد Ghulam Ullah قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع دارالنصر غربی مالیت -/10,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 Euro ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Rana Muhammad Arshad گواہ شد نمبر 1 Amjad Parvez گواہ شد نمبر 2 Shabbir Ahmad

### مسل نمبر 107572 میں Fahad Parvez

ولد Amjad Parvez قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fahad Parvez گواہ شد نمبر 1 Shahid Qayum گواہ شد نمبر 2 Amjad Parvez

### مسل نمبر 107573 میں
### Nabeel Nazir Perwaiz

ولد Amjad Perwaiz قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nabeel Nazir Perwaiz گواہ شد نمبر 1 Amjad Perwaiz گواہ شد نمبر 2 Shabbir Ahmad

### مسل نمبر 107574 میں
### Atta Ul Haye Perwaiz

ولد Amjad Perwaiz قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Atta Ul Haye Perwaiz گواہ شد نمبر 1 Amjad Perwaiz گواہ شد نمبر 2 Shahid Qayum

### مسل نمبر 107575 میں
### Malik Hameed Uddin

ولد Malik Zahoor Uddin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمرشل پلاٹ 200 SQM واقع ناظم آباد کراچی مالیت -/1500,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 400 SQM واقع Alir Development C مالیت -/400,000 روپے (3) کیش مالیت -/Euro3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-01-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Malik Hameed Uddin گواہ شد نمبر 1 Malik Munawar Hameed Uddin گواہ شد نمبر 2 Malik Mueed Ahmad Mahad

### مسل نمبر 107576 میں Daud Ahmad

ولد Kareem Ahmad قوم شیخ پیشہ دکان دار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babaenhausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 Euro ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Daud Ahmad گواہ شد نمبر 1 Kareem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ch.Abdul Kareem

### مسل نمبر 107577 میں Rabia Ahmad

ولد Daud Ahmad قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babenhausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 290 گرام مالیت -/Euro6670 (2) حق مہر مالیت -/Euro6111۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Rabia Ahmad گواہ شد نمبر 1 Kareem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ch.Abdul Kareem

### مسل نمبر 107578 میں
### Tahira Parvez

بنت Muhammad Sadiq Parvez قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tahira Parvez گواہ شد نمبر 1 Muhammad Sadiq Parvez گواہ شد نمبر 2 Tahira Ahmad Bajwa

### مسل نمبر 107579 میں عاتکہ پرویز

بنت محمد صادق پرویز قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ عاتکہ پرویز گواہ شد نمبر 1 Muhammad Sadiq Parvez گواہ شد نمبر 2 Tahira Ahmad Bajwa

### مسل نمبر 107580 میں
### Syed Nasim Ahmad Shah

ولد Syed Rehmat Ali Shah قوم سید پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerau Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1,300 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ العبد۔ Syed Nasim Ahmad Shah گواہ شد نمبر1 Syed Nasir Ahmad Shah گواہ شد نمبر2 Muhammad Faiz Ahmad Khan

## مسل نمبر 107581 میں Tariq Ahmad

ولد Ch.Fazal Ahmad قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Walldorf Morfeldon Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 13 مرلہ دارالیمن غربی ربوہ مالیت -/1800,000 روپے (2) پلاٹ 7.5 مرلہ واقع چک 91 جنوبی مالیت -/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/1,500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Ahmad گواہ شد نمبر 1 Main Ijaz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahman King

## مسل نمبر 107582 میں

## Shumaila Zaib Ahmed

زوجہ Mudazar Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Riedstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 200 گرام مالیت -/Euro 6000 (2) حق مہر مالیت -/Euro 12500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Shumaila Zaib Ahmed گواہ شد نمبر1 Bashir Ahmed گواہ شد نمبر2 Mudazar Ahmed

## مسل نمبر 107583 میں

## Raja Abdul Sattar

ولد Raja Abdul Qadeer قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Darmstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/350 ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raja Abdul Sattar گواہ شد نمبر1 Naeem Ahmad Manzoor گواہ شد نمبر2 Ch.Hamayat Ali

## مسل نمبر 107584 میں

## Farukh Latif Bajwa

ولد Mohammad Asad Bajwa قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ehrenkirchen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/600 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farukh Latif Bajwa گواہ شد نمبر1 Khawaja Abdul Lateef گواہ شد نمبر2 Aziz Ahmad Butt

## مسل نمبر 107585 میں

## Mazhar Iqbal

ولد Zafar Iqbal قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerau Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/1,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mazhar Iqbal گواہ شد نمبر 1 Naeem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر2 Mubarak Ahmad

## مسل نمبر 107586 میں

## Naila Imran Butt

زوجہ Imran Butt قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 66 تولے مالیت -/Euro 23100 (2) حق مہر مالیت -/170,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-01-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naila Imran Butt گواہ شد نمبر1 Imran Butt گواہ شد نمبر2 Tahir Mahmood

## مسل نمبر 107587 میں

## Amtul Musawar Bashir

بنت Nasir Ahmad Bashir قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kobienz Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/80 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Amtul Musawar Bashir گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad Bashir گواہ شد نمبر2 Munawar Ahmad Bajwa

## مسل نمبر 107588 میں

## Naila Ahmad Bashir

بنت Nasir Ahmad Bashir قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kobienz Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/80 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Naila Ahmad Bashir گواہ شد نمبر Nasir Ahmad Bashir1 گواہ شد نمبر2 Munawar Ahmad Bajwa

## مسل نمبر 107589 میں

## Humera Rehman

بنت Abdur Rehman قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bocholt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Humera Rehman گواہ شد نمبر1 Mohammad Rafiq Butt گواہ شد نمبر2 Adnan Rehman

## مسل نمبر 107590 میں

## Sadaf Ahmad

زوجہ Abdul Aleem Sani قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bainalt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 40 تولہ مالیت -/Euro 1600,000 (2) حق مہر مالیت -/70,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-02-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sadaf Ahmad گواہ شد نمبر 1 Bashir Ahmed گواہ شد نمبر2 Waqas Ahmed

## مسل نمبر 107591 میں

## Faazal Hussain

ولد Ashiq Hussain قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 2007ء ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Faazal Hussain گواہ شد نمبر 1 Azmat Ullah Chatha گواہ شد نمبر2 Shahid Iqbal

## مسل نمبر 107592 میں

## Sobia Sara Ahmad

زوجہ Shakil Ahmad Amjad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dornberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/Euro 9000 (2) جیولری گولڈ 182 گرام مالیت -/Euro 4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی

رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-11-09 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sobia Sara Ahmad گواہ شدنمبر1 Shaik Amjad گواہ شدنمبر2 Malik Imtiaz Ul Haq

### مسل نمبر 107593 میں

### Ch.Tariq Masood

ولد Ch.Aziz Masood قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wetzlar Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/900 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ch.Tariq Masood گواہ شد نمبر1 Muzaffar Ahmad گواہ شدنمبر2 Waqas javed

### مسل نمبر 107594 میں

### Fraset Ahmad Waraich

ولد Basharat Ahmad Waraich قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hohenstien Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/80 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Fraset Ahmad Waraich گواہ شد نمبر1 Basharat Ahmad Waraich گواہ شدنمبر2 Wajahat A Waraich

### مسل نمبر 107595 میں

### Naveeda Naseera

زوجہ Ahmad Nadeem قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ مالیت ......(2)حق مہر مالیت -/1200 Euro۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Naveeda Naseera گواہ شدنمبر1 Ahmad Nadeem گواہ شدنمبر2 Ikram Ullah Cheema

### مسل نمبر 107596 میں Farah Tahir

ولد Tahir Mahmood قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Farah Tahir گواہ شدنمبر1 Tahir Mahmood گواہ شدنمبر2 Ikram Ullah Cheema

### مسل نمبر 107597 میں

### Humayon Tahir

ولد Tahir Mahmood قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Humayon Tahir گواہ شدنمبر 1 Azmat Ullah Chatha گواہ شدنمبر 2 Tahir Mahmood

### مسل نمبر 107598 میں

### Ali Reza Masood

ولد Masood Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ali Reza Masood گواہ شدنمبر 1 Tahir Mahmood گواہ شدنمبر2 Masood Ahmad

### مسل نمبر 107599 میں

### Farida Siddiqi

زوجہ Munir Uddin Ahmad Khan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bad Homburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 7تولہ مالیت -/3521 Euro (2)حق مہر مالیت -/12000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ Farida Siddiqi گواہ شدنمبر1 Mushtaq Malik گواہ شدنمبر2 Munir uddin Ahmad Khan

### مسل نمبر 107600 میں

### Qazi Mubarak Ahmad

ولد Qazi Aziz Ahmad قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limeshain Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان 10 مرلہ واقع دارالنصر شرقی مالیت -/20,00,000 Euro (2)پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالنصر شرقی مالیت -/1500,000Euro۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Qazi Mubarak Ahmad گواہ شدنمبر Khawaja Rafique Ahmad گواہ شدنمبر 2 Qazi Waseem Ahmad

### مسل نمبر 37160 میں کلثوم اختر

زوجہ منور احمد خالد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 30 گرام مالیت -/1,15,740 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کلثوم اختر گواہ شدنمبر1 منور احمد خالد ولد میاں عنایت اللہ گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد منور احمد خالد

### مسل نمبر 37161 میں بشریٰ مسرت

بنت منور احمد خالد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 35 گرام مالیت -/1,35,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ مسرت گواہ شدنمبر1 منور احمد خالد ولد میاں عنایت اللہ گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد منور احمد خالد

### مسل نمبر 69520 میں خالدہ پروین

بنت محمد رمضان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-04-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان 7 مرلہ حصہ $\frac{1}{7}$ واقع ڈنگہ مالیت -/25,00,000 روپے(2) مشترکہ دوکان 40SQR.ft×1 واقع ڈنگہ مالیت -/70,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2,500 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔خالدہ پروین گواہ شدنمبر1 ثناء اللہ ڈار ولد محمد رمضان ڈار گواہ شدنمبر2 خالد محمود مجید ولد مجید احمد

### مسل نمبر 99495 میں مریم طاہرہ

بنت حکیم فضل الٰہی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 5 . 2 تولہ مالیت -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم طاہرہ گواہ شدنمبر1 محدث خلیل ولد خلیل احمد گواہ شدنمبر2 حکیم فضل الٰہی ولد سلطان احمد

## مسل نمبر107601 میں عصمت ریاض بیگم

زوجہ قاضی مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limeshain Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 100 گرام مالیت-/Euro 400 (2)حق مہر مالیت-/5000روپے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-09-11 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عصمت ریاض بیگم گواہ شد نمبر1 Qazi Mubarik Ahmad گواہ شدنمبر2 Qazi Waseem Ahmad

## مسل نمبر107602 میں

## Qazi Mubariz Ahmad

ولد Qazi Mubarak Ahmad قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limesain Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Qazi Mubariz Ahmad گواہ شدنمبر1 Khawaja Rafique Ahmad گواہ شدنمبر2 Qazi Waseem A

## مسل نمبر107603 میں

## Naila Tabassim

زوجہ Qudoos Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goddelau Nord Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت-/Euro 6000 (2)حق مہر مالیت-/Euro5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Naila Tabassim گواہ شدنمبر Rafi 1 Ahamd گواہ شدنمبر2 Qudoos Ahmad

## مسل نمبر107604 میں

## Hania Akram Khan

ولد Mohammed Akram Khan قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Moerfelden Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Hania Akram Khan گواہ شد نمبر1 Mahmood Mustansar Khan گواہ شدنمبر2 Naeem Ahmad

## مسل نمبر107605 میں

## Neelma Malik

زوجہ Hamza Mahmood Malik قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Trebur Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 291 گرام مالیت-/11650روپے (2)حق مہر مالیت-/10,00,000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/120 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Neelma Malik گواہ شدنمبر Rana1 Tahir Mahmood گواہ شدنمبر2 Hamza Mahmood Malik

## مسل نمبر107606 میں

## Sadia Nadeem Arif

زوجہ Khalid Nadeem Arif قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Trebur Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 16 گرام مالیت-/Euro 5592۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/120 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sadia Nadeem Arif گواہ شد نمبر1 Khalid Nadeem Arif گواہ شدنمبر2 Rana Tahir MAhood

## مسل نمبر107607 میں

## Samra Shahdzadi

زوجہ Nadeem Ullah قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ludwig Shafen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 55 تولہ مالیت-/Euro 17737 (2)حق مہر مالیت-/Euro 6000۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro-/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Samra Shahzadi گواہ شدنمبر Khalid 1 Ahmad Khan گواہ شدنمبر2 Shuaib Ahmad Aslam

## مسل نمبر107608 میں Daud Khan

ولد Ch.Muhammad Ibrahim Khan قوم راجپوت پیشہ......عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wiblingon Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)پلاٹ 10 مرلہ واقع مبارک ٹاؤن ربوہ مالیت -/150,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/800 ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Daud Khan گواہ شد نمبر1 Qamar Ahmad Zafar گواہ شدنمبر2 Iftikhar Ahmed

## مسل نمبر107609 میں

## Sajida Parveen Jahngir

زوجہ Muhammad Jahangir قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 57 گرام مالیت Euro -/22800 (2)حق مہر مالیت-/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sajida Parveen Jahangir گواہ شد نمبر1 Muhammad Jahangir گواہ شدنمبر2 Ikram Ullah Cheema

## مسل نمبر107610 میں

## Muhammad Jahangir

ولد Tanveer Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Muhammad Jahangir گواہ شد نمبر1 Ikram Ullah Cheema گواہ شدنمبر2 Tahir Ahmad Bajwa

## مسل نمبر107611 میں

## Tania Jahangir

بنت Muhammad Jahangir قوم ہرل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 9 گرام مالیت-/Euro360۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Tania Jahangir گواہ شدنمبر Ikram 1 Ullah Cheema گواہ شدنمبر2 Muhammad Jahangir

اورعبادت کی برکات کے حصول میں پوری طرح کوشاں رہے کیونکہ نماز ایک ایسی سواری ہے جو بندے کو پروردگارِ عالم تک پہنچاتی ہے۔اس کے ذریعے (انسان) ایسے مقام تک پہنچ جاتا ہے جہاں گھوڑوں کی پیٹھوں پر بیٹھ کر نہ پہنچ سکتا۔اور نماز کا شکار، (ثمرات یعنی اُس کے جو پھل ہیں) تیروں سے حاصل نہیں کیا جاسکتا۔اس کا راز قلموں سے ظاہر نہیں ہوسکتا۔(لکھنے سے اور پڑھنے سے نہیں مل سکتا)۔اور جس شخص نے اس طریق کولازم پکڑا اُس نے حق اور حقیقت کو پالیا اور اُس محبوب تک پہنچ گیا جو غیب کے پردوں میں ہے اور شک وشبہ سے نجات حاصل کر لی۔پس تو دیکھے گا کہ اُس کے دن روشن ہیں، اُس کی باتیں موتیوں کی مانند ہیں اور اس کا چہرہ چودھویں کا چاند ہے، اُس کا مقام صدر نشینی ہے۔جو شخص نماز میں اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی سے جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے بادشاہوں کو جھکا دیتا ہے اور اُس مملوک بندے کو مالک بنا دیتا ہے''۔

(اعجاز المسیح روحانی خزائن جلد نمبر18صفحہ165-167۔ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ201-202)

یہ بھی اعجاز المسیح کا عربی حوالہ ہے،اس کا ترجمہ ہے۔

نماز بیشک افضل عبادت تو ہے، بندے کو خدا کے قریب کرنے کا ذریعہ بھی ہے لیکن بعض لوگوں کو اللہ تعالیٰ خود ہی فرماتا ہے کہ اُن کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں۔اس لئے کہ اُس کا حق ادا نہیں ہوتا۔بعض لوگ خود کہتے ہیں کہ نماز میں مزہ نہیں آتا۔وہ کیفیت پیدا نہیں ہوتی جو ہونی چاہئے۔اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں لذت نہیں آتی مگر میں بتلاتا ہوں کہ بار بار پڑھے اور کثرت کے ساتھ پڑھے۔تقویٰ کے ابتدائی درجے میں قبض شروع ہوجاتی ہے اُس وقت یہ کرنا چاہئے کہ خدا کے پاس ایاك نعبد وایاك نستعین کا تکرار کیا جائے۔شیطان کشفی حالت میں چور یا قزاق دکھایا جاتا ہے اس کا استغاثہ جنابِ الٰہی میں کرے کہ یہ قزاق لگا ہوا ہے تیرے ہی دامن کو پنجہ مارتے ہیں جو اس استغاثہ میں لگ جاتے ہیں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں مشغول ہوجاتے ہیں دعاؤں میں شیطان کے خلاف۔فرمایا جو اس استغاثہ میں لگ جاتے ہیں اور تھکتے ہی نہیں وہ ایک قوت اور طاقت پاتے ہیں جس سے شیطان ہلاک ہوجاتا ہے مگر اس قوت کے حصول اور استغاثے کے پیش کرنے کے واسطے ایک صدق اور سوز کی ضرورت ہے۔(سچائی بھی ہو اور بڑی درد ہو اس دعا کو مانگنے کے لئے) اور یہ چور کے تصور سے پیدا ہوگا''۔(یہ درد کس طرح پیدا ہوگا؟ یہ سچائی سے آگے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا کس طرح پیدا ہوگا؟ جب یہ تصور کیا جائے کہ شیطان چور کی طرح میرے پیچھے پڑ گیا ہے۔)'' اور یہ چور کے تصور سے پیدا ہوگا جو ساتھ لگا ہوا ہے۔وہ گویا ننگا کرنا چاہتا ہے اور آدم والا ابتلاء لانا چاہتا ہے۔اس تصور سے روح چلا کر بول اُٹھے گی۔اِیَّاكَ ..........''

(الحکم 17 فروری 1901 جلد نمبر 5 شمارہ نمبر 6 صفحہ نمبر 2 کالم نمبر 3)

جیسا کہ پہلے بھی میں نے مثال دی کہ(-) یا جن لوگوں کو عرفان حاصل ہے وہ کس طرح نماز میں اسی لفظ کو بار بار دہراتے چلے جاتے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا بھی حق ادا کریں اور اُس سے مدد چاہتے ہوئے شیطان سے بھی بچیں اور پھر مزید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے چلے جائیں۔

پھر آپ نے ایک جگہ فرمایا نمازوں میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْن کا تکرار بہت کرو۔اِیَّاكَ نَسْتَعِیْن خدا تعالیٰ کے فضل اور گمشدہ متاع کو واپس لاتا ہے جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی مثال دی تھی کہ یہ بار بار کا جو تکرار ہے یہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دلاتا ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ گمشدہ متاع کو واپس لاتا ہے۔جو سامان انسان سے کھویا گیا ہے اُس کو اِیَّاكَ نَعْبُدُ واپس لے کے آتا ہے۔ (ملفوظات جلد نمبر 2 صفحہ 469 مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ ان شہ پاروں کو، جواہر پاروں کو اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے والا بنائے اور ہم خدا تعالیٰ کے اُن بندوں میں شامل ہوجائیں جن کو ہر آن اللہ تعالیٰ کی استعانت حاصل رہتی ہے اور جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھتا ہے۔اور اس رمضان سے ہم بھرپور فائدہ اُٹھانے والے ہوں۔جو بقیہ دن رہ گئے ہیں ان میں خاص طور پر دعاؤں پر بہت زور دیں۔

**پریس ریلیز**

# احمدیت قبول کرنے کی بنا پر سرکاری پرائمری سکول کا استاد دوران تدریس قتل

## انسانیت سوز واقعہ کا نوٹس لے کر مجرموں کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دلوائی جائے: ترجمان جماعت احمدیہ

ربوہ۔ احمدیت قبول کرنے کی رنجش پر نامعلوم افراد نے سکول کے اندر گھس کر درس و تدریس میں مصروف استاد دلاور حسین کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔کچھ عرصہ قبل مرحوم جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے تھے۔بعد ازاں مقامی مولویوں نے ان کے واجب القتل ہونے کا فتویٰ جاری کیا تھا۔تفصیلات کے مطابق شیخوپورہ کے علاقے فاروق آباد کے قریبی گاؤں ڈیرہ گولیا نوالہ کے رہائشی دلاور حسین حسب معمول سرکاری پرائمری سکول میں درس و تدریس میں مصروف تھے کہ دوپہر سوا بارہ بجے دو نامعلوم افراد نے سکول کے اندر گھس کر ان پر فائرنگ کر دی۔ان کی گردن اور پیٹ میں گولیاں لگیں۔جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ان کو طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کیا جا رہا تھا کہ راستے میں زخموں کی تاب نہ لاکر جاں بحق ہو گئے۔ان کی عمر 42 سال تھی۔ان کے سوگواروں میں اہلیہ کے علاوہ 4 بچے شامل ہیں۔

اس افسوسناک واقعہ پر جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے سخت رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مجرموں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ مرحوم نے کچھ عرصہ قبل جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔جس کی وجہ سے مرحوم کے قریبی عزیزوں نے مقامی مولویوں سے رابطہ کیا جنہوں نے دلاور حسین کے بارہ میں واجب القتل ہونے کا فتویٰ دیا۔

ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں افراد جماعت احمدیہ کے واجب القتل ہونے کے فتوے دئے جا رہے ہیں اور وسیع پیمانے پر ان فتوؤں کی اشاعت کی جا رہی ہے۔ان فتوؤں کے بعد احمدیوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔جبکہ ایسے فتوے جاری کرنے والوں پر قانونی گرفت نہ کرنا ظاہر کرتا ہے کہ حکومت احمدیوں کے جان و مال کے تحفظ میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتی۔ترجمان نے ایسے عناصر کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی پر زور دیا جو احمدیوں کے قتل کے فتوے جاری کرتے ہیں اور معاشرہ کے امن کو برباد کر رہے ہیں۔

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 53 سال
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے۔فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہٖ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

G.H.P کی معیاری زوداثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی گلاس شوابے 10ML پلاسٹک شوابے 25ML
30/200/1000 Rs 20/= Rs 25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شوابے سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زوداثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ربوہ میں طلوع و غروب 4۔اکتوبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:37 |
| طلوع آفتاب | 6:01 |
| زوال آفتاب | 11:57 |
| غروب آفتاب | 5:52 |

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| زدجام عشق | 1500/- | شباب آور موتی | 700/- |
| زدجام عشق خاص | 7000/- | معجون فلاسفہ | 100/- |
| نواب شاہی | 9000/- | حب ہمزاد | 90/- |
| سونے چاندی کولیاں | 900/- | تریاق مثانہ | 300/- |

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

FR-10

اوقات کار برائے معلومات
ربوہ آئی کلینک
9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

خصوصی رعایتی پیکج
ڈیجیٹل پاور کلرڈ اپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر و لیبر روم
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
CTG اور Fetal Doppler detector دوران
حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم۔ AC روم اٹیچ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
0476213944
03156705199
یادگار چوک ربوہ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائی، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

042-36625923
0322-4595317
دلہن جیولرز
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern®
67-C, Faisal Town
Lahore
042-35177124/03028411770
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کر سکتے ہیں۔
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سرکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پیچ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
047-6214510- 049-4423173 فون شوروم چونڈہ

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

(بقیہ از صفحہ 1 راہ مولیٰ میں قربانی)

بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ خوش اخلاق ملنسار اور نرم طبیعت کے مالک تھے۔ ہر ایک کے ساتھ پیار اور محبت سے پیش آتے۔ نظام جماعت اور خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ نمازوں کے پابند اور نماز جمعہ باقاعدگی کے ساتھ بیت الذکر میں جا کر ادا کرتے تھے۔

یکم اکتوبر کو رات ساڑھے 10 بجے لواحقین پر مشتمل قافلہ شیخوپورہ سے میت کو لے کر ربوہ کیلئے روانہ ہوا اور ساڑھے 12 بجے رات ربوہ دارالضیافت پہنچا۔ دارالضیافت میں آخری دیدار کروایا گیا۔ اگلے روز 2/اکتوبر کو صبح 9 بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، مغفرت فرماتے ہوئے اپنے خاص بندوں میں شامل فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرتے ہوئے صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہیپاٹائٹس سی کا کامیاب علاج
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

ربوہ کے قریب زمین برائے فروخت
ڈگری کالج اور زیر تعمیر مدرسۃ الظفر کے بالکل قریب چند کنال زمین برائے فروخت ہے۔ بیت اقصیٰ سے چند منٹ کے فاصلہ پر۔
انتہائی مناسب قیمت۔ آپ اقساط میں بھی ادائیگی کر سکتے ہیں۔
رابطہ حافظ عبدالحمید
0331-7795168
051-4433428

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir